

7057 - مرتد اسلام میں کیسے واپس پلٹ سکتا ہے ؟

سوال

اگر کوئی شخص (نعوذ باللہ) اسلام سے مرتد ہو جائے اور پھر دوبارہ اسلام میں آنا چاہے تو اسلام میں آنے کے لیے اسے کونسا طریقہ اختیار کرنا ہو گا؟
اور کیا اسلام میں واپس پلٹنے کے لیے کوئی محدود مدت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب کوئی شخص (نعوذ باللہ) اسلام سے مرتد ہو جائے اور پھر اسلام میں آنے کا فیصلہ کرے تو اس کے لیے طریقہ یہ ہے کہ:

وہ شخص کلمہ پڑھے: لا الہ الا اللہ و ان محمدا عبده و رسوله

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اور اگر اتداد کا سبب دین اسلام کے کسی حکم کا انکار ہو تو وہ اسلام میں اس وقت تک واپس نہیں آئے گا جب تک کہ وہ انکار کردہ حکم کا اقرار نہ کر لے۔

اسلام میں واپس آنے کے لیے کوئی محدود مدت نہیں، لہذا اس کی توبہ اور اس کا اسلام میں واپس آنا اس وقت تک قبول ہو گا جب تک موت سے قبل اس کا غرغره شروع نہیں ہو جاتا، اور جب اسے ممکنہ وقت کے اندر اسلام میں واپس آنے کی توفیق مل جائے اور اس نے جس قدر بھی ممکن ہو سکے اسلامی شعائر اور احکام پر عمل کیا تو وہ شخص مسلمان شمار ہو گا۔